[AS INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

Bill

further to amend the National University of Modern Languages Ordinance, 2000

Whereas, it is expedient further to amend the National University of Modern Languages Ordinance, 2000, for the purpose hereinafter appearing:

It is enacted as follow:-

1. **Short Title and commencement.** – (1) This Bill may be called the National University of Modern Languages (Amendment) Bill, 2022.

   (2) It shall come into force at once.

2. **Amendment in Section 13, Ordinance. No. XVIII of 2000.-** In the National University of Modern Language Ordinance, 2000, in section 13, in sub-section (1), after paragraph (l), the following new paragraph (m) shall be inserted, namely:-

   "(m) One Aalim to be nominated by the Chancellor".

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

The Board of Governors (BoG) of the National University of Modern Languages (NUML) is an important and main governing body of the Institute with people/officers from various walks of life but unfortunately lacks representation of an "Aalim". The trend of preventing this fragment from decision-making especially while dealing with preparation of our generations is like preventing a fundamental facet of life, and this needs to be curbed now. This legislation aims at ensuring the entirely essential presence of most educated, religious & patriotic segment in decision-making at this educational institute for benefits from academic dimensions same as many other renowned universities and great centers of learning in Pakistan already have the provisions, such as Syndicate of the Quad i Azam University and Executive Council of the Allama Iqbal Open University etc.

Above are the objects and reasons of the Bill.

SD/-
MUHAMMAD JAMAL-UD-DIN
Member, National Assembly

[قومی اسمبلی میں پیش کردہ صورت میں]

نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگو یجز آرڈیننس، ۲۰۰۰ء میں مزید ترمیم کرنے کا

بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی غرض کے لیے نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگو یجز آرڈیننس، ۲۰۰۰ء میں مزید ترمیم کی جائے؛

حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان اورآغاز نفاذ:۔** (۱) بل ہذا نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگو یجز (ترمیمی) بل، ۲۰۲۲ء کے نام سے موسوم ہو گا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہو گا۔

۲۔ **دفعہ ۱۳ میں ترمیم:۔** نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگو یجز آرڈیننس، ۲۰۰۰ء جس کا بعد ازیں مذکورہ آرڈیننس کے طور پر حوالہ دیا گیا ہے، میں،

(i) دفعہ ۱۳ کی ذیلی دفعہ (۱) میں، پیرا (ل) کے بعد، حسب ذیل نیا پیرا (م) شامل کر دیا جائے گا "(م) ایک عالم جسے چانسلر نامزد کرے گا"۔

بیان اغراض ووجوہ

نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگو یجز (این یو ایم ایل) کا بورڈ آف گورنرز (بی او جی) ادارے کی ایک اہم اور مرکزی انتظامی ہیئت ہے جس میں مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے لوگ / افسران شامل ہوتے ہیں مگر بد قسمتی سے ان میں کسی "عالم" کو نمائندگی حاصل نہیں۔ فیصلہ سازی کے عمل سے اس شعبہ کے لوگوں کو دور رکھنے کا رجحان خاص کر جبکہ ہم اپنی آئندہ نسلوں کی تیاری کے عمل میں ہیں، زندگی کے ایک بنیادی شعبہ کو محروم رکھنے کے مترادف ہے اور ضرورت ہے کہ اب اس کا مداوا کیا جائے۔ اس قانون سازی کا مقصد اس تعلیمی ادارے میں قانون سازی کے میدان میں سب سے زیادہ تعلیم یافتہ، مذہبی اور محب وطن طبقہ کی مکمل طور پر لازمی موجودگی کو یقینی بنانا ہے تاکہ تعلیمی جہتوں سے استفادہ کیا جا سکے۔ پاکستان میں بہت سی دیگر معروف جامعات اور بڑے تعلیمی مراکز جیسا کہ قائد اعظم یونیورسٹی کا سنڈیکیٹ اور علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کی انتظامی کونسل وغیرہ ہیں، میں پہلے ہی یہ سہولت موجود ہے۔

بل ہذا مذکورہ بالا مقاصد ووجوہات پر مبنی ہے۔

دستخط/۔

محمد جمال الدین

رکن، قومی اسمبلی